مطبُوعات

تذکرۃ المفسّرین | تالیف: جناب قاضی زاہد الحسینی صاحب۔ رکن ادارہ معارف اسلامیہ مقام اشاعت: دارالارشاد کیمبل پور، مغربی پاکستان۔ صفحات ۱۵۸۔ قیمت درج نہیں۔

اس کتاب کے مصنف اس ملک کے ایک بالغ نظر عالم اور دردِ دل رکھنے والے بزرگ ہیں زیر تبصرہ کتاب ان کے تبحرِ علمی اور دینی بصیرت کی ہر لحاظ سے آئینہ دار ہے۔ اس میں انہوں نے سب سے پہلے تفسیر قرآن کے مبادی کو بڑے اختصار کے ساتھ بیان فرمایا ہے اسی ضمن میں انہوں نے تفسیر صحیح اور تفسیر بالرائے کے درمیان جو فرق ہے اُس کی وضاحت کی ہے۔ اور یہ بتایا ہے کہ تفسیر صحیح میں مفسّرین کا منشا کلام الٰہی کو حاکم اور اپنی خواہشات کو محکوم کرنا ہوتا ہے۔ اور تفسیر بالرائے میں مفسّر اپنی رائے کو حاکم اور قرآنی ارشادات کو محکوم بنا کر اپنی رائے کو وزنی بنانے کی کوشش کرتا ہے۔ پھر انہوں نے تفسیرِ قرآن کے لیے حدیث کی اہمیت پر بھی بحث فرمائی ہے اور دورِ حاضر کے بعض نئے مفسّرین کی فکری لغزشوں کا ذکر کرتے ہوئے ائمہ کے اقوال سے یہ ثابت کیا ہے کہ محض لغت عرب کا سہارا لیکر قرآن مجید کی تفسیر کبھی صحیح نہیں ہو سکتی کیونکہ منشاءِ وحی الٰہی جس طرح جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم سمجھتے تھے اس کو محض لغت کا جاننے والا ادیب نہیں سمجھ سکتا۔ اس بنا پر وحی الٰہی کی جو تفسیر صاحبِ وحی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمائی ہے وہی تفسیر لغت کی اساس پر تیار ہونے والی تفسیر کے مقابلے میں صحیح اور راجح ہوگی۔

اس قابلِ قدر مقدمہ کے بعد فاضل مصنّف نے پہلی صدی سے لے کر دسویں صدی تک کے تمام مفسّرین کے حالات مختصر طور پر قلمبند کیے ہیں اور اس کے بعد کتب تفاسیر کی اجمالی فہرست مع سنین درج کر دی ہے۔ آخر میں اُن مقامات کا تعارف بھی کرا دیا ہے جن میں کلامِ الٰہی کے شارحین پیدا ہوئے۔

یہ کتاب یوں تو ہر علمی ذوق رکھنے والے کے لیے مفید اور کارآمد ہے مگر تفسیری ادب کا مطالعہ کرنے والوں کو اس سے نہایت اچھی رہنمائی مل سکتی ہے ۔

فارقلیط تصنیف: جناب عبدالعزیز خالد۔ شائع کردہ: ایوان پبلشرز۔ ۴ فیض محمد فتح علی روڈ، پاکستان چوک، کراچی۔ قیمت دس روپے صفحات ۴۰۰ ۔

اس ملک کی بزم شعروادب میں حال ہی میں جن حضرات کو شہرت اور ناموری حاصل ہوئی ہے اُن میں جناب عبدالعزیز خالد ایک نمایاں حیثیت رکھتے ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب میں خالد صاحب نے بڑے سلجھے ہوئے انداز میں حضور سرور کائنات کی بعثت، صورت و سیرت، بلند مراتب، تعلیمات اور انسانیت پر عظیم احسانات کو نظم کیا ہے۔ اُن کا کلام اُن کی زبان و بیان پر قدرت اور وسعت مطالعہ کا ہر لحاظ سے ترجمان ہے۔ الفاظ کی بندش، استعارے، تشبیہات اور تلمیحات سب میں تازگی اور ندرت پائی جاتی ہے اور یوں محسوس ہوتا ہے کہ شاعر پامال راہوں کو چھوڑ کر اپنے لیے نئی راہیں تلاش کرنے میں منہمک ہے۔ اس میں اجنبیت کا احساس تو بلاشبہ ہوتا ہے لیکن اس سے جمود ٹوٹتا ہے اور فکر و احساس کو آگے بڑھنے کی تحریک ہوتی ہے۔ فاضل شاعر نے آخر میں تلمیحات کی تشریح کے لیے نہایت قیمتی مواد فراہم کر دیا ہے۔ کتاب کا معیارِ طباعت نہایت اچھا ہے ۔

ISLAM AND ITS CONTEMPORARY FAITHS
اسلام اور اُس کے ہم عصر مذاہب

تالیف: پروفیسر محمد داحمد بریلوی۔ ملنے کا پتہ: پوسٹ بکس نمبر ۵۲۹۴، کراچی۔ صفحات ۲۹۳۔ قیمت ۱۰ روپے

اس کتاب کے فاضل مصنف دنیائے اسلام کی جانی پہچانی شخصیت ہیں۔ وہ ایک مدت سے یورپ، مشرق وسطیٰ اور افریقہ میں دین حق کا پیغام پہنچانے میں سرگرم عمل ہیں۔ چونکہ وہ ان ممالک کے معاشرتی ماحول اور غیر مسلم تبلیغی اداروں کی سرگرمیوں سے براہ راست واقف ہیں اس لیے وہ اسلامی تعلیمات کو بہتر انداز اور سلیقے سے پیش کر سکتے ہیں۔

زیرِ تبصرہ کتاب اُن کی اسی کوشش کا عمدہ نمونہ ہے۔ اس میں انہوں نے مناظرانہ طرزِ بیان سے ہٹ کر مذاہبِ عالم کا جائزہ لیا ہے اور ان میں اسلام کی امتیازی خصوصیات کو ابھارا ہے۔ دوسرے مذاہب کے بارے میں انہوں نے جو کچھ لکھا ہے وہ مستند معلومات پر مبنی ہے اور اس امر کا پورا پورا التزام کیا ہے کہ اُن کے قلم سے کوئی ایک لفظ بھی ایسا نہ نکلنے پائے جس سے کسی کی دل آزاری ہونے کا احتمال ہو۔

جو حضرات مذاہب کے تقابلی مطالعہ سے دلچسپی رکھتے ہیں اُن کے لیے یہ قابلِ قدر کتاب بنیاد فراہم کر سکتی ہے۔ کتاب کا معیارِ کتابت و طباعت عمدہ ہے۔

تعلیماتِ مجددیہ | تالیف: جناب ملک حسن علی صاحب بی، اے، رجامعی، شائع کردہ: انجمن اشاعت التوحید والسنتہ، شہر قصور۔ قیمت دس روپے۔ صفحات ۵۲۰۔

حضرت شیخ احمد بن عبدالاحد زین العابدین الفاروقی ۱۰۳۴ھ جن کے تجدیدی کارناموں کی وجہ سے وہ دنیائے اسلام میں مجدد الف ثانی کے نام سے یاد کیے جاتے ہیں، اس برصغیر میں امتِ مُسلمہ کے صحیح معنوں میں محسن ہیں۔ جس ماحول میں انہوں نے آنکھیں کھولیں، اس پر مختلف فتنے چھائے ہوئے تھے۔ بدعات نے مسلم معاشرے میں پوری طرح جڑ پکڑ لی تھی۔ توحید کے خالص چشمے کو مشرکانہ افکار نے گدلا کر رکھا تھا۔ دین کے علمبرداروں پر نہ صرف اضمحلال طاری تھا بلکہ وہ خود بھی کئی قسم کی گمراہیوں میں بری طرح مبتلا تھے۔ اور سب سے بڑھ کر تخت شاہی پر ایک ایسا بگڑا ہوا شخص مسلط ہو گیا جو سلطنت کے استحکام میں اسلام کو نقصان دہ سمجھتا تھا، اور جس نے تخت و تاج کی حفاظت کے لیے دین حق کے خلاف سازش کو ضروری سمجھا۔ چنانچہ اس عاقبت نا اندیش بادشاہ نے اللہ کے دین کو مسخ کرنے کے لیے بڑی ہی ناپاک کوششیں شروع کیں اور اپنے مصاحبین کے ساتھ مل کر ایک باطل دین کو رواج دینے کے لیے بھرپور جدوجہد کی۔ ان حالات میں اللہ تعالیٰ نے حضرت مجدد صاحب سے دین کی خدمت کا کام لیا اور صحیح بات یہ ہے کہ اس عارف ربانی نے تجدید دین کا پوری طرح حق ادا کیا۔ جاہلیت کا ہر محاذ پر بڑی بے جگری سے مقابلہ کیا اور اس معاملے میں نہ تو بادشاہوں کے جبر و استبداد

کی پروا کی اور نہ ذہنوں کی بے حسی اور سرد مہری سے مضمحل ہوئے بلکہ اپنے فرض کو ہر حالت میں بڑی خوش اسلوبی کے ساتھ انجام دیتے چلے گئے اور یہ بات بلا خوف تردید کہی جا سکتی ہے کہ اللہ کے اس بندے کی کوششوں سے تاریخ کا دھارا بدل کر رہ گیا۔

مجدد صاحب کے تجدیدی کارناموں پر غور کرتے ہوئے برگسان کا وہ قول بار بار یاد آتا ہے جسے پروفیسر ٹائن بی نے اپنی کتاب مطالعۂ تاریخ میں قوموں کے عروج و زوال پر بحث کرتے ہوئے نقل کیا ہے کہ زوال پذیر اقوام میں اولیائے کرام کا کردار ہمیشہ ایک حیات آفریں دور کے آغاز کا موجب بنا ہے جس کی وجہ سے تہذیب انسانی میں ایک حیرت انگیز اور عہد آفریں انقلاب رونما ہوا۔

ملک حسن علی صاحب نے مجدد صاحب کے مکتوبات کو، جن میں ان کے تجدیدی کارنامے پوری آب و تاب کے ساتھ منعکس ہیں، بڑے سلیقے کے ساتھ مرتب فرمایا ہے۔

کتاب کا پیش لفظ مولانا محمد ناظم ندوی، سابق شیخ الجامعہ بہاولپور دیباچہ مولانا محمد اسمٰعیل صاحب امیر مرکزی جمعیت اہلحدیث، مغربی پاکستان اور تقدیم علامہ علاؤالدین صاحب صدیقی ایم۔اے صدر شعبہ اسلامیات پنجاب یونیورسٹی نے لکھی ہے اور ان تینوں بزرگوں نے ملک صاحب کی اس مساعی کی تعریف فرمائی ہے

مقالات سیرت تالیف: ڈاکٹر محمد آصف قدوائی صاحب ایم۔اے پی ایچ۔ڈی شائع کردہ: مجلس تحقیقات و نشریات اسلام لکھنؤ (بھارت) قیمت چار روپے آٹھ آنے صفحات ۲۴۰۔

بھارت میں مجلس تحقیقات و نشریاتِ اسلام کا ادارہ مولانا ابوالحسن علی ندوی کی سرپرستی میں دینِ حق کی بیش قیمت خدمات سر انجام دے رہا ہے۔ اس ادارے سے آج تک جو کتب شائع ہوئی ہیں وہ نہ صرف مواد کے اعتبار سے وقیع اور مستند ہیں بلکہ جدید ذہنوں کو مطمئن کرنے والی ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب بھی اس مفید سلسلہ کی ایک نہایت اہم کڑی ہے۔ کتاب کے فاضل مصنّف کو اللہ تعالیٰ نے ایک طرف فکر سلیم کی دولت سے سرفراز فرمایا ہے اور دوسری طرف انہیں تحقیق و تجسّس کا ذوق بخشا ہے۔ اس کتاب میں یہ دونوں صفات پوری طرح نمایاں ہیں۔

ڈاکٹر صاحب نے اس کتاب کو گہرے خلوص اور پوری عقیدت کے ساتھ لکھا ہے اور بڑی عمدگی سے اُن تمام اعتراضات کے جوابات دیئے ہیں جو مستشرقین حضور سرور کائنات کی سیرتِ طیبہ کے متعلق بار بار اٹھاتے ہیں۔ فاضل مصنف کا اسلوبِ نگارش بڑا سادہ اور جاذب ہے اور انگریزی زبان کی اچھی نثر کی بہت سی خوبیاں اس میں جھلکتی نظر آتی ہیں۔

معیار کتابت و طباعت عمدہ ہے۔

حیدر آباد کا عروج و زوال | جناب بدر شکیب صاحب ایڈوکیٹ۔ ناشر: عثمانیہ اکیڈیمی ۱۴۹، پیر الٰہی بخش کالونی نمبر ۵۔ قیمت دس روپے۔ صفحات ۳۷۵۔

حیدر آباد کو ختم ہوئے پندرہ برس سے اوپر گزر گئے ہیں اور اس عرصہ میں اس ریاست کے عروج و زوال پر بہت کچھ لکھا جا چکا ہے۔ لکھنے والوں میں مختلف خیال کے لوگ ہیں جنہوں نے اس المیہ کا اپنے اپنے نقطۂ نظر سے جائزہ لیا ہے۔ بعض نے اس ریاست کی بربادی کو نظام کے عدمِ تدبّر، خوش فہمی، مال و متاع کے ساتھ حد سے بڑھی ہوئی محبت اور بزدلی کا نتیجہ قرار دیا ہے۔ بعض حضرات نے نظام کو ہر لحاظ سے حق بجانب ثابت کرنے کی کوشش کی۔ ستمبر ۱۹۶۳ء میں حیدر آباد کے سابق وزیر اعظم میر لائق علی کی جو تصنیف ٹریجڈی آف حیدر آباد کے نام سے شائع ہوئی ہے اُس میں حکومت کے اُس موقف کو صحیح ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے جو اُس کی بربادی سے پہلے اختیار کیا گیا تھا۔ زیرِ تبصرہ کتاب میں پورے دلائل کے ساتھ اس طرزِ فکر کی خامیاں واضح کی گئی ہیں۔ مصنّف جن کا شمار اتحاد المسلمین کے صفِ اوّل کے رہنماؤں میں ہے انہوں نے اس المیہ کو خود اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے اور بڑی بیباکی کے ساتھ اُن تمام عناصر کی لغزشوں کو بے نقاب کیا ہے جن کی وجہ سے ریاست حیدر آباد برباد ہوئی۔ یہ کتاب سقوطِ حیدر آباد پر ایک مکمل اور مستند دستاویز اور حقیقت نگاری کا ایک عمدہ نمونہ ہے۔

معیار کتابت و طباعت گوارا ہے۔ قیمت کچھ زیادہ معلوم ہوتی ہے۔

پاک معاشیات | تالیف: پروفیسر محمد مقیم شیخ شعبۂ معاشیات گورنمنٹ کالج، ملتان۔ شائع کردہ: نذر سنز، لاہور، کراچی، راولپنڈی۔ قیمت دس روپے صفحات ۲۷۶۔

جب سے پنجاب یونیورسٹی اور کراچی یونیورسٹی نے طلباء کو اس امر کا اختیار دیا ہے کہ وہ اگر چاہیں تو امتحانات میں سوالات کے جوابات اردو میں بھی دے سکتے ہیں، اس وقت سے طلبہ میں تعلیم کا ایک نیا احساس اور شعور ابھرا ہے اور وہ مختلف مضامین کو اپنی قومی زبان اردو میں پڑھنے کے آرزومند نظر آتے ہیں۔ اُن کے اس اشتیاق اور ضرورت کے پیش نظر ایف اے اور بی۔اے کے نصاب بڑی تیزی کے ساتھ اردو میں مرتب ہو رہے ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب بھی اسی نوعیت کی ایک کامیاب کوشش ہے۔ یہ کتاب پاکستانی معیشت کے مختلف پہلوؤں سے بڑی عمدگی سے بحث کرتی ہے۔ فاضل مصنف نے اس معاملے میں بڑی عرق ریزی کی ہے اور زیادہ سے زیادہ مستند اور جدید ترین اعداد و شمار کو کتاب میں اکٹھا کیا ہے۔ زبان دلچسپ اور رواں ہے۔ یہ کتاب اگرچہ بی۔اے کے نصاب کو سامنے رکھ کر لکھی گئی ہے مگر اس سے ملکی معیشت سے دلچسپی رکھنے والے سارے حضرات فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

تفسیر معارف القرآن جلد اول | تالیف: شیخ التفسیر والحدیث مولانا محمد ادریس کاندھلوی۔ شائع کردہ: مکتبہ عثمانیہ بیت الحمد ٹنڈو الٰہ یار۔

اس فاضلانہ تصنیف کے فاضل مصنف دنیائے اسلام میں کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ دینی علوم اور خاص طور پر تفسیر، حدیث اور فقہ میں جو انہیں غیر معمولی دسترس حاصل ہے وہ کسی صاحب علم اور صاحب بصیرت سے مخفی نہیں۔ یہ کتاب جو سورۂ فاتحہ اور سورۂ بقرہ کی تفسیر ہے، فاضل مصنف کے تبحر علمی کی جیتی جاگتی تصویر ہے۔ اسے دیکھ کر یہ اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ ہمارے اسلاف اور ان کے نقش قدم پر چلنے والے بزرگ قرآن مجید کی تفسیر کے لیے کتنی محنت اور کاوش کرتے رہے ہیں۔ اور انہوں نے اس وادی میں قدم رکھنے سے پہلے کن علوم و فنون میں کتنی مہارت حاصل کی۔

اس تفسیر کا انداز بڑا عالمانہ ہے اس لیے صرف اہلِ علم ہی اس سے کما حقہٗ استفادہ کر سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مولانا محترم کو اس عظیم کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے۔

کتاب کا معیار طباعت اور کتابت عمدہ ہے۔ قیمت درج نہیں۔

مسلمانوں کے سیاسی افکار | تالیف: پروفیسر رشید احمد صاحب۔ شائع کردہ: ادارہ ثقافت اسلامیہ کلب روڈ، لاہور۔ صفحات ۴۳۲۔ قیمت ۵ روپے ۵۰ پیسے۔

اس کتاب میں حکمائے اسلام یعنی فارابی، ماوردی، نظام الملک طوسی، غزالی، ابن الطقطقی، ابن تیمیہ، ابن خلدون، شاہ ولی اللہ، سرسید احمد خاں، جمال الدین افغانی اور علامہ اقبال کے سیاسی افکار کو قلمبند کیا گیا ہے۔ آغاز میں فاضل مصنف نے قرآنی نظریۂ مملکت کے عنوان سے ایک مبسوط باب لکھا ہے۔ یہ کتاب مصنف کے گہرے مطالعہ کا نچوڑ ہے۔ حکمائے اسلام کے سیاسی نظریات کو جاننے کے لیے یہ کتاب بڑی مفید ہے اور مزید تحقیق و مطالعہ کے لیے اس سے قابلِ قدر رہنمائی حاصل کی جا سکتی ہے۔

امیر حزب اللہ | تالیف: جناب ڈاکٹر عبدالغنی صاحب ایم۔ اے۔ پی۔ ایچ۔ ڈی۔ پروفیسر گورنمنٹ کالج، جہلم۔ شائع کردہ: ادارہ حزب اللہ، جلالپور شریف ضلع جہلم۔ قیمت اعلیٰ -/۱۵ قسم ادنیٰ -/۱۳ روپے۔ صفحات ۸۵۰۔

زیرِ تبصرہ کتاب جناب سید فضل شاہ صاحب، سجادہ نشین جلالپور ضلع جہلم کے حالاتِ زندگی، تعلیمات، کشف و کرامات و سیرت و کردار کا دلاویز مرقع ہے۔ فاضل مصنف نے اس کتاب کی تسوید و تدوین میں بڑی عرق ریزی اور محنت کا ثبوت دیا ہے اور شاہ صاحب کی زندگی کے بعض ایسے پہلوؤں کی نقاب کشائی کی ہے جو بڑے دلچسپ اور سبق آموز ہیں۔ ہم یہاں صرف اس کا ایک اقتباس نقل کرتے ہیں۔

"آپ (یعنی حضرت شاہ صاحب) جہاد بالنفس کے داعی بھی ہیں اور جہاد بالسیف کے بھی۔ جہاد بالسیف کی تبلیغ آپ نے اس زمانہ میں کی جب انگریزوں کی سنگینیں ہر وقت سر پر چھائی رہتی تھیں اور جہاد کا نام لینا بھی خود کو حکومت کا باغی بنانے اور موت کو دعوت دینے کے مترادف تھا۔ علمائے دین نے سیاست کو شجرِ ممنوعہ سمجھ لیا تھا۔ ان حالات میں آپ نے السیاست فی الاسلام کا نعرہ لگایا ...... آپ نے دلوں کو سوزِ عشق عطا کیا اور یہ درس دیا کہ اس سوز کو لے کر میدانِ عمل میں نکل آؤ اور جان کی بازی لگا دو کیونکہ اب حجرہ نشینی کا وقت نہیں ہے۔ آپ نے انبیاء کی سنّت پر عمل کر کے دعوت الی الحق دی اور نظامِ اسلامی کا قیام اپنی زندگی کا نصب العین ٹھہرایا۔"

کسی سجادہ نشین کا یہ لائحۂ عمل لائقِ ستائش ہے۔ ایک چیز جو ذہن کو بار بار کھٹکتی ہے وہ یہ ہے کہ فاضل مصنف نے چند مقامات پر اپنے ممدوح کی تعریف و توصیف میں ایسی باتیں کہہ دی ہیں جو شرعی نقطۂ نظر سے حزم و احتیاط کے خلاف ہیں۔

مطبوعات فرینڈز پبلیکیشنز ملتان | ادارہ فرینڈز پبلیکیشنز ملتان ملک کے ان اشاعتی اداروں میں سے ایک ہے جو اشاعتی وسائل کو اخلاقی انارکی پھیلانے یا محض تجارتی کاروبار کے طور پر استعمال کرنے کے بجائے، اپنے سامنے اسلامی خطوط پر تعمیر و اصلاح کا ایک واضح نصب العین رکھتے ہیں۔ اب تک ہمارے سامنے اس ادارے کی جتنی بھی مطبوعات آئی ہیں ان سب میں یہ خصوصیت موجود رہی ہے۔ اس وقت اس ادارے کی مندرجۂ ذیل کتب ہمارے پیشِ نظر ہیں۔

قرآنی و نبوی دعائیں: مرتبہ مولانا خان محمد ربّانی۔ ضخامت: ۹۶ صفحات قیمت: ۲۵ پیسے۔ اس کتابچے میں مولانا خان محمد ربّانی صاحب نے قرآن و حدیث سے دعاؤں کا ایک اچھا انتخاب پیش کیا ہے۔

نصاب حدیث (تربیت گاہوں کے لیے) مرتبہ: مولانا معین الدین۔ ضخامت: ۴۳ صفحات قیمت:

۲۵ پیسے۔اس کتابچے میں تربیتی اجتماعات میں اجتماعی مطالعے کی خاطر منتخب احادیث ترجمہ اور تشریح کے ساتھ جمع کی گئی ہیں۔

اسلامی معاشرے میں فرد کی حیثیت | مرتبہ: الحاج مولانا شبّیر احمد دہلوی۔ضخامت: ۳۲ صفحات۔ قیمت: ۲۵ پیسے۔اس کتابچے میں قرآن اور سنت کی تعلیمات کی روشنی میں اسلامی معاشرے کی ماہیت، خصوصیات، دوسرے معاشروں کے مقابلے میں اس کی وجہ امتیاز اور اس میں فرد کی ذمہ داریوں پر قلم اٹھایا گیا ہے۔

صفات المومنین مرتبہ: مولانا خان محمد ربانی۔ضخامت: ۴۰ صفحات۔قیمت: ۳۷ پیسے۔اس کتابچے میں مولانا خان محمد صاحب ربّانی نے قرآن مجید کی وہ تمام آیات یکجا کر دی ہیں جن میں اللہ تعالیٰ نے کسی نہ کسی پہلو سے مومنین کی صفات بیان فرمائی ہیں۔تربیتی مقاصد کے لیے یہ کتابچہ مفید ہے۔

(بقیہ اشارات)

جو اُس نے عائد کر رکھی ہیں اور جو دن بدن شدید سے شدید تر ہو رہی ہیں یہ اسے کسی طرح زیب نہیں دیتیں۔ہم توقع رکھتے ہیں کہ یہ حکومت اس معاملے پر جلد از جلد نظرِ ثانی کرے گی اور اس مسئلہ پر غور کرتے ہوئے اس کا پندار، اور مالی سود و زیاں کوئی چیز بھی اُس کی راہ میں حائل نہ ہوگی۔